سوال

(228)بوہروں کا یہ عمل غیر اسلامی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال تمام عورتیں اپنے عالم اور پیر کے ہاتھ اور پاؤں چومتی ہیں۔ کیا اسلام میں عورتوں کے لیے کسی غیر محرم۔ بڑے عالم کے ہاتھ اور پاؤں کو چھونا (یا چومنا) جائز ہے؟ یہ عمل صرف پیر صاحب کے ساتھ ہی نہیں بلکہ ان کے خاندان کے ہر فرد کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

۱) آپ نے جو ذکر کیا ہے کہ بوہرہ عورتیں اپنے پیر پیر کے خاندان کے ہر فرد کے ہاتھ اور پاؤں چومتی ہیں یہ کام جائز نہیں۔ یہ کام نبی ﷺ نے کیا ہے نہ خلفائے راشدین میں سے کسی نے کیا ہے کیونیہ اس میں مخلوق کی تعظیم میں غلو پایا جاتا ہے جو شرک تک پہنچانے کا سبب بن سکتا ہے۔

(۲) مرد کے لئے جائز نہیں کہ کسی نامحرم عورت سے مصافحہ کرے یا اس کے جسم کو ہاتھ لگائے۔ کیونکہ اس میں فتنہ پایا جاتا ہے اور وہ اس سے بھی قبیح حرکت یعنی زنا یا اس کے ذرائع تک پہنچنے کا باعث بن سکتا ہے۔ حضرت عائشہ c نے فرمایا: ''جناب رسول اللہ a مہاجر خواتین کے ایمان کی جانچ اس آیت سے کرتے تھے:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ... الممتحنة ١٢

''اے نبی! جب تیرے پاس مومن عورتیں (اس شرط پر) بیعت کرنے کے لئے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گی' چوری اور بدکاری نہیں کریں گی' اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی' اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان بہتان گھڑ کر نہیں لائیں گی اور نیکی کے کام میں آپ کی نافرمان نہیں کریں گی' تو ان سے بیعت لے لیجئے اور ان کے لئے اللہ سے بخشش کی دعا کیجئے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔''

حضرت عائشہ فرماتی ہیں: ''جو مومن خاتون ان شروط کا اقرار کرلیتی' رسول اللہ ﷺ اسے زبانی کہہ دیتے:

(قَدْ بَايَعْتُكِ كَلَامًا، وَلَاوَاللهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ مَا يُبَايِعُهُنَّ إِلَّا بِقَوْلِهِ: قَدْ بَايَعْتُكِ عَلَى ذَالِكِ)

''میں نے تجھ سے بیعت لے لی ہے۔ اللہ کی قسم' بیعت کے دوران کبھی رسول اللہ کا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ سے مس نہیں ہوا۔ آپ یہ فرما کر ان سے بیعت لے لیتے تھے:

''میں نے تجھ سے ان شرطوں پر بیعت لے لی ہے۔''(مسند احمد ج:۲'ص:۱٦۳'ج:۳'ص:۱۱۳'ج:۴'ل:۱۸۲'ص:۹۱'۲۵۱'۳۲۲'۔ صحیح مسلم مع نووی ج:۱۲' ض:۲۰۳۔ جامع ترمذی حدیث نمبر:۲۱۴۰'۳۵۲۔ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر:۳۸۳۴۔)

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے بیعت لیتے ہوئے بھی مصافحہ نہیں کیا بلکہ زبانی بیعت کی، حالانکہ اس وقت مصافحہ کا تقاضا (بیعت) موجود تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معصوم بھی تھے اور آپ کے متعلق فتنہ کا اندیشہ بھی نہیں جا سکتا، تو امت کے افراد کو بالاولیٰ اجنبی عورتوں سے مصافحہ کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے بلکہ اس کے لیے مصافحہ حرام ہے، اس کے اور اس کے خاندان والوں کے ہاتھ پاؤں چومنے کا تو ذکر ہی کیا؟ صحیح حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان موجود ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ))

''میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔''[1]

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب ۳۳/۲۱)

''یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول کی ذات میں بہترین نمونہ ہے۔''

---

[1] مسند احمد ج:۲، ص:۳۵۷، ۴۵۴، ۴۵۹۔ مؤطا مالک ج:۲، ص:۹۸۲۔ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر:۲۸۷۴

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 245

محدث فتویٰ